سوال

(381)زمانہ رسالت میں مختلف ملکوں کی طرف جانے والی امیر کی تنخواہ کیا طریقہ تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زمانہ رسالت میں اکثر صحابہ رضی اللہ عنہم غیر ملکوں میں امیر بنا کر بھیجے جاتے تھے کیا وہ ملکی ومذہبی (جس میں امامت کا کام سپرد بھی تھا) دونوں خدمت کے لیے بیت المال سے تنخواہ لیا کرتے تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زمانہ رسالت میں جن صحابہ کو کسی مقام میں عامل بنا کر بھیجا جاتا تھا ان کو بیت المال سے بغیر شرط وتعین کے ان کی ضرورت کے مطابق اس قدر ملتا تھا جس سے ان کا کام چل جاتا اور وہ بھی خاص اباحت کے مقابلہ میں نہیں، جیسا کہ سائل خیال کر رہا ہے۔ (مولانا) عبید اللہ رحمانی، محدث دہلی نمبر ۱ ش نمبر ۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 171

محدث فتویٰ